نبوت کے اہم واقعات، ۲۹ مئی ۷۴ء کو ربوہ ریلوے اسٹیشن پر مسلم طلبہ پر قادیانیوں کے مسلح حملہ اور اس کے رد عمل میں ملک بھر میں ابھرنے والی تحریک ختم نبوت کے حالات اور جسٹس صمدانی کی سربراہی میں قائم عدالتی تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی کو شامل کیا گیا ہے۔

(۳) تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء (حصہ دوم)

ساڑھے چار سو صفحات کی اس جلد میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے سلسلے میں قومی اسمبلی کی تیرہ روزہ کارروائی کی تفصیل اور مرزا ناصر احمد پر ہونے والی جرح کے علاوہ مجلس تحفظ ختم نبوت کی مجلسی کارروائیوں کی رپورٹیں شامل ہیں جبکہ قومی اسمبلی کی تیرہ روزہ کارروائی ایک الگ جلد کے طور پر بھی شائع کی گئی ہے۔

(۴) تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء (حصہ سوم)

ساڑھے نو سو صفحات پر مشتمل یہ جلد تحریک ختم نبوت کی عوامی سرگرمیوں کی رپورٹوں، اخبارات کے اداریوں، تبصروں، اشتہارات اور مجالس کی کارروائیوں پر مشتمل ہے۔

تحریک ختم نبوت کے بارے میں تاریخی ریکارڈ کو اس طرح مرتب صورت میں سامنے لانے پر مولانا اللہ وسایا بجا طور پر تبریک کے مستحق ہیں کیونکہ یہ وقت کی ایک اہم ضرورت تھی اور اس کاوش سے مستقبل میں تحریک ختم نبوت پر کام کرنے والے محققین اور طلبہ کے لیے آسانی پیدا ہوگی۔ ان مجلدات کی قیمت بالترتیب دو سو روپے، دو سو روپے، ایک سو پچاس روپے اور دو سو روپے ہے اور انہیں دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

امام اعظم ابو حنیفہؒ علامہ شعرانیؒ کے علم و فضل کے آئینہ میں

امام اعظم امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کو ان کی علمی و فقہی خدمات پر امت کے ہر طبقہ اور مکتب فکر کے علماء اور دانش وروں نے خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ ان میں دسویں

صدی ہجری کے معروف شافعی بزرگ امام عبد الوہاب شعرانیؒ بھی ہیں جنہوں نے اپنی تصنیف "المیزان الکبریٰ" میں جا بجا امام اعظمؒ کا تذکرہ کر کے ان کی دینی و فقہی مسائل کو سراہا ہے۔ ماہنامہ "الہلال مانچسٹر" کے مدیر اور ہمارے فاضل دوست مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی نے امام اعظمؒ کے بارے میں امام شعرانیؒ کے ان ارشادات کو خوبصورتی کے ساتھ جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ کر دیا ہے جو ان کی قابل داد کاوش ہے۔

ایک سو کے لگ بھگ صفحات پر مشتمل اس کتابچہ کی قیمت ایک پونڈ ہے اور اسے اسلامک اکیڈمی مانچسٹر سے طلب کیا جا سکتا ہے جس کا مکمل ایڈریس یہ ہے۔

19 CHORLTON TERRECE MANCHESTER 13 (U-K)

ISLAMIC ACADEMY

رویت ہلال علم فلکیات کی روشنی میں

برطانیہ میں رویت ہلال کا مسئلہ خاصے عرصہ سے علماء کے حلقوں میں موضوع بحث ہے اور ہر سال رمضان المبارک اور عیدین کے موقع پر یہ بحث از سر نو تازہ ہو جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں علمائے کرام کی ایک جماعت کی رائے یہ ہے کہ رویت ہلال کے لیے سعودی عرب یا کسی دوسرے ملک کی پیروی کرنے کی بجائے علم فلکیات کے مسلمات کا بھی لحاظ رکھا جائے اور برطانیہ کے لیے ثبوت ہلال کا مستقل نظام کار وضع کیا جائے۔ ہمارے فاضل دوست مولانا شمیر الدین قاسمی فاضل دیوبند نے زیر نظر رسالہ میں علمائے کرام کی اس جماعت کے موقف کی وضاحت کرنے کے ساتھ ساتھ رویت ہلال کے فنی پہلوؤں پر بحث کی ہے اور اس سلسلہ میں مختلف اصحاب علم کے ساتھ ہونے والی خط و کتابت کی تفصیل بھی پیش کی ہے۔ نفس مسئلہ پر اظہار رائے سے قطع نظر ہمارے نزدیک علمی اور فنی طور پر یہ کاوش قابل قدر ہے کیونکہ اسی قسم کے علمی مباحث سے گزر کر علماء و فقہاء اس نوعیت کے اجتہادی مسائل میں اعتماد کے ساتھ کوئی رائے قائم کر سکتے ہیں۔ یہ رسالہ مندرجہ ذیل پتہ سے طلب کیا جا سکتا ہے:

مدرسہ تعلیم الاسلام